نعتﷺ

نبیﷺ کے در پہ پہنچ کے خود کو مثال کرتی ہیں میری آنکھیں
کمالِ رحمت کو دیکھتی ہیں، کمال کرتی ہیں میری آنکھیں
سلام کہتی ہیں خامشی میں درود پڑھتی ہیں آنسوؤں میں
بڑے سلیقے سے کوششِ عرضِ حال کرتی ہیں میری آنکھیں
وہ روضۂ پاک سامنے ہے تو اشک جاری ہیں یوں مسلسل
کہ جیسے اب تک نہ دیکھنے کا ملال کرتی ہیں میری آنکھیں
سحر کو جس وقت گونجتی ہے حرم میں اک کیفیت اذاں کی
تو لَے میں اشکوں کی جشنِ یادِ بلالؓ کرتی ہیں میری آنکھیں
نبیﷺ کے دیدار کو تو صدیوں میں جا کے ملتا ہے ایک لمحہ
اس ایک لمحے میں عمر بھر کے سوال کرتی ہیں میری آنکھیں
یہ چاہتی ہیں کہ سب سے پہلے نظر میں رکھ لیں حرم کے جلوے
پھر اپنی کوتاہ دامنی کا خیال کرتی ہیں میری آنکھیں
نہ جاگتے میں جو دیکھ پائیں تو خواب میں دیکھتی ہیں انﷺ کو
خوشا مقدر کہ ہجر کو بھی وصال کرتی ہیں میری آنکھیں
ہے روضۂ مصطفیٰﷺ مقابل تو اشک ہیں درمیاں میں حائل
بقدرِ دیدار دیکھنا بھی محال کرتی ہیں میری آنکھیں
جہاں کے ذرے بھی ہیں ستارے اس آستانے پہ کب چلو گے
زبانِ گریہ میں مجھ سے شاؔعر سوال کرتی ہیں میری آنکھیں